خواص تربوز

استاذ الحکماء
حکیم محمد عبداللہ
رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۔ لاہور ۲

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر : ———— عبدالوحید سلیمانی

طابع : ———— منہاج الدین اصلاحی

مطبع : ———— شرکت پرنٹنگ پریس لاہور

تیسواں ایڈیشن دسمبر ۱۹۹۴ء ۱۰۰۰

قیمت [illegible] روپے

عرضِ ناشر

خواص تربوز کے تین ایڈیشن متحدہ ہندوستان میں شائع ہوئے تھے لیکن قیام پاکستان کے بعد یہ کتاب شائع نہ ہو سکی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کا ایک نسخہ بھی بدقسمتی سے ہمارے پاس موجود نہیں تھا۔ اب ہمارے ایک کرم فرما نے اپنا ذاتی نسخہ ہمیں عنایت فرمایا تاکہ خلق خدا اس سے استفادہ کر سکے

موجودہ ایڈیشن میں چند نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے لیکن وقت کی کمی کی بناء پر خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو سکا۔

ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں جدید طبی تحقیقات سے مزین نیا مواد پیش کیا جائے گا۔

والسلام

عبدالوحید سلیمانی

ترتیب

مضمون	صفحہ
تعارف	۵
تربوز سے علاج	۸
کشتہ جات	۳۱

تعارف

مختلف نام:

اردو	تربوز	بنگلہ	ترمج
سندھی	ہندوانہ	سنسکرت	تربوج
بلوچی		پشتو	
پنجابی	متیرا۔ ہدوانہ	گجراتی	تربوز
انگریزی	واٹرمیلن	عربی	بطیخ
ہندی		فارسی	ہندوانہ
لاطینی	سائٹرس و یگرس		

ماہیت:

یہ ایک مشہور و معروف ہر دل عزیز پھل ہے۔ جو پاکستان اور ہندوستان کے ریتیلے حصوں اور افغانستان میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

بیل:

اس کی بیل خوب لمبی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک بیل کی لمبائی دس بارہ گز تک ہوتی ہے۔

پتے :

اس کے پتے کٹے ہوئے گول اور کنگرے دار ہوتے ہیں جو کہ شکل میں اندرائن کے پتوں جیسے مگر اُس سے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں۔

پھُول :

اس کے پھولوں کا رنگ سبز زردی مائل سفید یا سیاہی مائل ہوتا ہے

پھل :

نہایت گہرا سبز سیاہی مائل بعض میں دھاری اور عبری کی طرح کے داغ ہوتے ہیں۔ وزن اور جسامت کے لحاظ سے ایک سیر سے لے کر تین چار سیر تک ہوتے ہیں۔ مگر خاص خاص علاقوں میں دس پندرہ سیر تک مل جاتے ہیں۔ سیر حامدی میں مذکور ہے کہ جہانگیر کے پاس فتح پور سے ایک تربوز آیا جس کا وزن تینتیس سیر تھا۔ ٹھل کے علاقے میں بیس پچیس سیر تک کے تربوز عام مل جاتے ہیں۔ تذکرۃ الہند میں اُس کے مؤلف لکھتے ہیں کہ میرے والد نے ایک من کا تربوز دیکھا تھا۔

گودہ :

کچے پھل کا گودہ سفید ہوتا ہے۔ پکنے پر گلابی اور سرخ ہو جاتا ہے پکنے پر بیج بھی سرخ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ تربوز کا موسم اپریل سے جولائی تک ہوتا ہے۔

ذائقہ :

نہایت شیریں خوشگوار اور فرحت بخش ہوتا ہے۔

طبیعت:

دوسرے درجے میں سرد تر ہے۔

افعال و خواص:

اس کے کھانے سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ خون کی گرمی ختم ہوتی ہے پیشاب آور ہے۔ صفرادی گرمی کو ختم کرتا ہے۔ سوداوی بیماریوں کے لیے بھی مفید ہے۔ ٹائیفائیڈ میں بہترین غذا ہے۔ سکنجبین کے ہمراہ تربوز استعمال کرنا یرقان کے لیے مفید ہے۔ اسی طریقہ سے استعمال کرنے سے مثانے کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

نقصانات:

خزائن الادویہ میں علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں۔ کہ کھانا ہضم ہونے سے پہلے تربوز کھانے سے ہاضمے میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ پیٹ میں ہوا بھرتا ہے۔ اور دیر ہضم ہے۔ جس روز تربوز کھائیں۔ چاول ہرگز نہ کھائے جائیں بلغمی مزاج والے اور ضعیف العمر لوگ شہد سے اصلاح کر کے کھائیں تو نقصان نہیں پہنچاتی۔

تربوز سے علاج

سر درد

سر درد کی بے شمار اقسام ہیں۔ تربوز گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد کے لیے بے حد مفید ہے۔ گرمی کی علامات معلوم کرنے کے لیے آسان ترکیب یہ ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو یا دھوپ میں چلنے پھرنے یا آگ کے نزدیک بیٹھنے سے سر درد کی شکایت ہو تو یہ گرمی سے ہونے والے سر درد ہوگا۔

(۱) میٹھا شربت:

تربوز کا گودا لے کر اس کو ململ کے باریک اور صاف رومال میں ڈال کر نچوڑ لیں اس میں قدرے مصری شامل کر کے بوقت صبح مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ سر درد کو فائدہ ہوگا۔

(۲) لیپ کا نسخہ:

تربوز کے بیج یا مغز لے کر ان کو کھرل میں ڈالیں اور پانی شامل کر

کر کے خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ مکھن کی طرح کا ملائم لیپ بن جائے۔ اس کو مریض کی پیشانی پر لیپ کریں۔

خدا کے فضل و کرم سے چند منٹ ہی میں سر درد دور ہو گا۔ مجرب نسخہ ہے۔

سرسام

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم۔ اس میں دماغ کے پردے پر ورم آ کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ جو سرسام گرمی کی وجہ سے ہو اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال میں لائیں۔

(۳)

تربوز کا پانی نچوڑ لیں اور اس میں اتنی مصری شامل کریں کہ مٹھاس ہو جائے۔ مریض کو ایک پاؤ کی مقدار میں پلائیں۔ چند بار کے استعمال سے انشاء اللہ سرسام حار دور ہو جائے گا۔

مالیخولیا

مالیخولیا اور جنون میں انسان اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور عجیب عجیب حرکات کرنے لگتا ہے۔ اس کا سبب عموماً ذہنی صدمہ دماغی محنت کی کثرت، شراب نوشی یا جماع کی زیادتی وغیرہ ہوتے ہیں۔

(۴)

مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین اور لعاب اسپغول برابر مقدار میں لے

کر پیس لیں اور اس میں مصری شامل کر کے وقتاً فوقتاً مریض کو کھلاتے رہیں اس کا استعمال چند روز بعد ہی نتیجہ ظاہر کر دے گا۔

وسواس و جنون

اگر مریض کو وسواس کی زیادتی کی وجہ سے جنون (پاگل پن) کا ڈر ہو رہا ہو۔ دن بھر طرح طرح کے خیالات ستاتے رہتے ہوں۔ نیند بہت کم آتی ہو۔ تو نیچے لکھا ہوا نسخہ استعمال کریں۔ اس کے متواتر اکیس دن کے استعمال سے خدا کی مہربانی سے یہ بیماری دور ہو کر مریض کی طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

(۵)

ھُوالشافی :۔ تربوز کے گودے کو نچوڑ کر نکالا ہوا پانی پاؤ بھر مصری اڑھائی تولہ ایک سفید بوتل میں ڈال کر رات کو چاند کی روشنائی میں کسی کھونٹی وغیرہ پر لٹکا دیں۔

ترکیب استعمال صبح نہار منہ ہی مریض کو پلا دیں۔ اسی طرح اکیس دن تک پلاتے رہیں۔ اِن شاء اللہ دماغ مقوی ہو کر دن بدن وہم مٹتا جائے گا۔

(۶)

مغز تخم تربوز ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح گھوٹ کر اس میں دو تولہ مصری اور تین تولہ گائے کا مکھن ملا کر کھلایا کریں۔ اگر الائچی خورد چار عدد

بھی ملا لیں تو بہتر ہے۔

فائدہ: اس سے بفضلہٖ وسواس اُٹھنے بند ہو جائیں گے۔

خشک کھانسی

(۷)

خشک کھانسی میں مواد خارج نہیں ہوتا۔ اس لیے کھانسنے کے بعد پھیپھڑے چھل جاتے ہیں اور مریض کا کھانستے کھانستے بُرا حال ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے ایک نسخہ جو تربوز سے تیار ہوتا ہے درج ذیل ہے دیگر نسخہ جات کنزالمجربات میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۸) لعوق تربوز:

ایک پاؤ آبِ تربوز میں اتنی ہی چینی ڈالیں اور آگ پر چاشنی تیار کریں پھر اس میں گوند کیکر۔ گوند کتیرا، ست ملٹھی اور دانہ الائچی خورد ایک ایک تولہ پیس کر ملا دیں اور خوب گھوٹ لیں

ترکیب استعمال: ایک تولہ تا ۲ تولہ بوقت صبح استعمال میں لائیں۔ اگر کھانسی زیادہ شدید ہو تو صبح شام استعمال کریں۔

(۹) اکسیر کھانسی:

کھانسی کی دونوں قسموں کے لیے یہ چٹکلہ مفید ہے۔

ھوالشافی: تربوز کا پانی دس تولہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ۔ شہد ایک تولہ
ترکیب تیاری: سونٹھ کو باریک پیس کر شامل کر لیں۔
ترکیب استعمال: ذرا نیم گرم کر کے استعمال کرائیں۔ بفضلہ کھانسی جڑ سے اکھڑ جائے گی۔

سانس کی تنگی

(۱۰)

بعض اوقات جب مریض کمزور ہو تو خشکی کی وجہ سے مریض کو سانس تنگی کی وجہ سے آنے لگتا ہے۔ اس مرض کے لیے تربوز کھلانا آبِ حیات کا حکم رکھتا ہے۔

خون تھوکنا

(۱۱)

تھوک میں خون آنا بہت بُری بیماری ہے۔ اور اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اگر پھیپھڑے میں زخم کی وجہ سے خون آئے تو اس کو سل کہتے ہیں اس کے بعد نیچے لکھا ہوا نسخہ فائدہ مند ہے۔ اس کے لیے جناب علامہ نجم الغنی صاحب مرحوم لکھتے ہیں کہ میرے ماموں صاحب جناب حکیم اعظم خاں صاحب نے جن کا نام نامی و اسم گرامی دنیائے طب میں سورج کی طرح روشن ہے۔ ایک مریض جو خون تھوکتا تھا۔ تربوز کا مربہ استعمال کرایا اور وہ خدا کی مہربانی سے تندرست ہو گیا۔ تربوز کو چھیل کر اور ٹکڑے بنا کر بدستور مربہ بنائیں۔

نوٹ: ایک نسخہ ہم نے کنز المجربات جلد اوّل میں ایسا بیان کیا ہے کہ بدن میں خواہ کہیں سے خون آتا ہو مثلاً خونی بواسیر۔ حیض کی زیادتی بفضلہٖ سب کو بند کر دیتا ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ مفرد دوا ہے۔ بس لے کر پیسیں اور کھلا دیں۔

قے

۱۲

اگر کھانا کھانے کے بعد کلیجہ جلنے لگتا ہو اور پھر قے ہو جاتی ہو۔ مگر قے میں کھانا وغیرہ زردی مائل ہو کر نکلتا ہو۔ تو اس کے لیے تربوز بہترین شے ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

روزانہ صبح کے وقت بیس تولہ تربوز کا پانی قدرے مصری ملا کر پی لیا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ معدہ کی اصلاح ہو کر قے کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

دل دھڑکنا

دل کو چونکہ سلطنت بدن انسانی میں بادشاہ کا درجہ حاصل ہے اس لیے اگر دل کو کوئی بیماری لگ جائے تو بہت قیمتی ادویات استعمال کرانی پڑھتی ہیں۔

چنانچہ مروارید (موتی) عنبر۔ مشک (کستوری) زمرد وغیرہ دل کو تقویت دینے کے لیے خاص چیزیں ہیں۔ امیر لوگ ان کو استعمال

کر کے فائدہ اٹھاتے ہیں مگر غریبوں کو یہ چیزیں کہاں سے میسر آسکتی ہیں۔ لیکن غریبوں کو ایسے موقعوں پر نا امید نہیں ہونا چاہیئے۔ ان کے لیے خدائے کریم نے اور بہت سی چیزیں ایسی پیدا کر دی ہیں جو بالکل عام اور سستی ہونے کے باوجود موتیوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ تربوز کے بیج بھی انہی چیزوں میں سے ایک بہترین شئے ہے ترکیب یہ ہے۔

(۱۳)

ھوالشافی: تربوز کا مغز ایک تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر مصری یا کھانڈ سے میٹھا کر کے سردائی کے طور پر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔ ان شاءاللہ آپ کو دن بدن اس کا فائدہ معلوم ہوتا جائے گا۔ اس سے دل کی دھڑکن اور دل کی کمزوری کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔

ایک مریض جو کہ دن میں دو تین مرتبہ بے ہوش ہو کر گر جایا کرتا تھا۔ وہ بفضلہ اس دوا سے تندرست ہو گیا۔

آزمائیے کیسی مفید اور لاثانی دوا ہے۔

(۱۴)

ایک پاؤ آب تربوز میں تدرے سکنجبین ملائیں اور مریض کو پلا دیں گاہے بگاہے پلانے سے دل کی دھڑکن اور دل کی گرمی رفع ہو جائیگی۔

(۱۵) ضعفِ قلب کا لاجواب چٹکلہ:

ھوالشافی: تخم مغز تربوز تازہ چھ ماشہ کو پانی میں گھوٹ چھان کر

اور مصری سے میٹھا کر کے دن میں دو تین دفعہ پلایا کریں۔
فوائد: آپ کو دن بدن معلوم ہوتا جائے گا کہ دل کی کمزوری، دل دھڑکنا، دل گھبرانا وغیرہ کس سرعت سے غائب ہوتے ہیں۔ جب مکمل صحت ہو جائے تو دوا کا استعمال ترک کر دیں۔

پیاس کی زیادتی

(۱۶)

جس شخص کو بار بار پیاس لگتی ہو۔ اور وہ بار بار پانی پی کر بھی سیر نہ ہوتا ہو اس کے لیے تربوز ایک بہترین تریاق ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے دل کو فرحت حاصل ہو کر تسکین ہو جاتی ہے۔
ترکیب تیاری: تربوز کا پانی حسب ضرورت نکال کر کانچ کا گلاس بھر لیں۔ اور اس میں قدرے مصری یا سکنجبین ملا کر پلائیں۔ بس اندر پہنچنے کی دیر ہے فوراً پیاس دور ہو جائے گی۔ اگر پیاس کی شکایت عارضی ہو۔ تو دو یا تین بار میں ورنہ پرانی ہونے کی حالت میں متواتر آٹھ دن تک پلاتے رہنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۷)

ھوالشافی:۔ آب تربوز اور عرق اسونف دس دس تولہ ملا کر شربت سکنجبین سے شیریں کر کے تھوڑا تھوڑا پلانے سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔

قبض

(۱۸)

اس عالمگیر بیماری کے لیے بھی تربوز کا کئی روز تک استعمال کرنا مفید ہے کیونکہ جہاں تربوز کھانے سے پیشاب جاری ہوتا ہے وہیں پاخانہ بھی کھل کر آتا ہے متواتر دس دن کھا کر دیکھئے۔ پھر معلوم ہوگا کہ قبض کہاں گئی۔

صفراوی دست

(۱۹)

اگر صفرا کی وجہ سے دست آتے ہوں اور آنتوں میں خراش پیدا ہو گئی ہو تو تربوز اس شکایت کے دفیعہ کے لیے ایک بہترین ٹانک ہے۔ مریض کو تربوز کا گودا کھلائیں اور پانی پلائیں دو تین بار ایسا کریں۔ صفراوی دستوں کی روک تھام کرتا ہے۔

(۲۰) اکسیر ہاضمہ:

تربوز ایک شیریں اور لذیذ پھل ہے لیکن تاہم اگر اس پر مرچ سیاہ زیرہ و نمک پیس کر چھڑک کر کھایا جائے تو نہ صرف اس کی لذت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ ہاضمہ کی بہتر بن دوا بن جاتا ہے۔ اس کے کھانے ہی ڈکار مسلسل آکر بھوک چمک اٹھتی ہے۔

بواسیر

یہ وہ بیماری ہے۔ ، کے فولادی پنجے میں آج کل ۵۰ فیصد لوگ پھنسے ہوئے ہیں یہی وجہ

ہے کہ آج کل بواسیر کے معالج ہونے کے دعوے دار بھی حشرات الارض کی طرح پیدا ہو رہے ہیں۔اور اکثر لوگوں کا باوجود بے علم ہونے کے حکیموں میں طوطی بول رہا ہے۔ذیل میں ہم ایک نہایت عمدہ اور بارہا کا تجربہ شدہ اور آزمودہ نسخہ پیش کرتے ہیں۔جو کہ بالکل آسان اور سستا ہونے کے باوجود بے حد مؤثر اور مفید ہے۔

(۲۱) عرق اکسیر بواسیر:

جو کہ مریضانِ بواسیر کے لیے اعجاز مسیحا ثابت ہوتی ہے۔

ھوالشافی :۔ ایک بڑا سا عمدہ اور پختہ تربوز لے کر اس کے اوپر سے ایک ٹکڑا چاقو سے کاٹ لیں۔اور اس تربوز میں دس تولہ مجیٹھ اور دس تولہ عمدہ مصری کوزہ یا بیکانیری مصری لے کر ہر دو کو باریک کرکے داخل کریں اور اوپر وہی ٹکڑا بند کر دیں۔جو پہلے کاٹ کر الگ چھوڑا تھا۔اب اس کو احتیاط سے کسی اناج وغیرہ کی بوری میں پندرہ دن تک رکھ چھوڑیں اور پندرہ دن کے بعد نکال کر تربوز میں سے جو پانی نکلے اس کو ململ کے صاف رومال سے چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: تمام عرق کو سات روز میں پلائیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ مرض بواسیر سے رستگاری حاصل ہو گی۔مگر مریض کو گرم چیزوں خصوصاً مرچ۔لہسن۔گڑ۔شکر۔بینگن وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا:۔ مونگ کی دال۔پھلکا۔دودھ۔گھی وغیرہ کھانے کو دیں۔

(۲۲) بواسیر کا بہترین علاج :

ایک بڑا سا تربوز لے کر اس میں سوراخ کر کے آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مصری ملا کر پیس کر ڈال دیں اور اوپر سے وہی تربوز کا ٹکڑا دے کر بند کر کے دس پندرہ روز کے بعد تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں سے چھان کر بوتل میں بند کر دیں اور تمام پانی سات روز میں پی جائیں
فوائد : بواسیر سے انشاء اللہ کامل صحت ہو گی۔

(عطیہ والدہ ماجدہ مرحومہ)

پرہیز: سرخ مرچ - بینگن - اچار - انڈے - گڑ - شکر - تیل میں پکی ہوئی چیزیں - دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں

(۲۳)

بواسیر کی شدت کو دور کرنے کے لیے مغز تخم تربوز - مغز تخم کدو اور مغز تخم بادرنگ ہر ایک نصف تولہ پانی میں گھوٹ لیں اور چینی شامل کر کے بوقت ضرورت استعمال کریں - مسلسل استعمال بواسیر کو بیخ و بن سے اکھاڑ دے گا۔

گُردہ اور مثانہ کی حرارت

(۲۴)

گردہ اور مثانہ کی حرارت بے شمار بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس

کے لیے پکا ہوا تربوز یا آب تربوز میں سکنجبین شامل کر کے پیئیں۔ فائدہ ہو گا۔ چند بار کے استعمال سے فوائد ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

(۲۵)

اگر تربوز کا موسم نہ ہو تو تربوز کے بیجوں کا چھلکا اتار کر پانی میں گھوٹ لیں اور چینی یا مصری شامل کر کے نوش فرمائیں۔

(۲۶)

ایک ایک تولہ تربوز اور کدو کے بیجوں کے چھلکے دور کر کے اس میں تین ماشہ تخم خرفہ شامل کریں اور شربت نیلوفر کے ہمراہ استعمال کریں۔ گردہ اور مثانہ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

(۲۷)

مغز تخم تربوز ۹ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۵ عدد پانی میں پیس لیں اور چینی شامل کر کے بوقت صبح استعمال کریں۔

پیشاب کی بندش یا قطرہ قطرہ آنا

(۲۸)

بالعموم گرمی کے موسم میں بوڑھے آدمیوں کا پیشاب رک جایا کرتا ہے۔ اس کو جاری کرنے کے لیے تخم تربوز مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کرانا چاہیں۔

ھوالشافی:۔ تخم تربوز ۲ تولہ کو سردائی کی طرح گھوٹ کر چھان لیں اور اس میں قدرے میٹھا ملا کر پلائیں۔ چند بار پلانے سے بفضلہ تعالیٰ

اگر گرمی کی وجہ سے رکا ہے تو ان شاء اللہ پیشاب کھل کر آئے گا۔ اور اگر پیشاب سردی کے موسم میں کھولنا مقصود ہو تو پھر شیرہ تربوز کو نیم گرم کر کے پلانا چاہیئے۔

پتھری و ریگ

طب یونانی کا اصول ہے کہ جو دوا پیشاب کو زیادہ جاری کرتی ہو وہ پتھری کے لیے بھی ضرور ہی نفع بخش ہوتی ہے۔ چنانچہ تربوز ایک بہترین پیشاب آور پھل ہے۔ نیز صاحبان مخازن نے اس کو پتھری توڑ کر نکال دینے والا لکھا ہے۔ پتھری ریگ کے لیے اس کو دو ترکیبوں سے استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

(۲۹)

جو ترکیب سوزاک کے بیان میں ہے۔ اس ترکیب سے ایک ماہ تک استعمال کرائیں۔

(۳۰)

ھوالشافی:۔ تخم تربوز ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔ ان ہر دو ترکیبوں سے بفضلہ معمولی پتھری اور ریگ ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کی راہ نکل جاتا ہے۔

سوزاک

(۳۱)

تربوز میں اوپر کے طریقہ سے سوراخ دیں کہ اس سوراخ کو نکالے ہوئے ٹکڑے سے پھر بند کیا جا سکے اب اس میں قلمی شورہ چھ ماشہ۔ مصری ۵ تولہ ڈال کر اوپر سے بند کر کے رات کو چاند کی روشنی میں رکھ دیں اور صبح ململ کے صاف رومال سے چھان کر مریض کو کانچ کے گلاس میں ڈال کر پلا دیں۔

یرقان

(۳۲)

ھوالشافی :۔ تربوز پختہ کو رات بھر چاند کی روشنی میں رکھ چھوڑیں اور صبح اس کا گودا نکال کر ململ کے کپڑے میں رکھ کر نچوڑ لیں اور آدھ سیر پانی حاصل کر کے اس میں ۲ تولہ سکنجبین لیموں یا سکنجبین سرکہ ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد جگر کی گرمی دور ہو کر آنکھوں کی زردی اور پیشاب کی زردی رفع ہو جائے گی بھوک لگنے لگے گی۔ بدن کی خارش جو یرقان کے عوارض میں سے ایک عرض ہے وہ بھی دور ہو جائے گی۔

نوٹ :۔ دیہات میں رہنے والے حضرات جنہیں سکنجبین میسر نہ آسکے وہ تنہا تربوز کا پانی ہی اللہ کا نام لے کر استعمال کریں۔

(۳۳)

یہ ایک مشہور بیماری ہے جس میں مریض کا پیشاب ایسا گہرا زرد ہو جاتا

ہے۔کہ اگر اس میں روئی کا پھایہ ترکیا جائے تو اُس پر بھی زرد رنگ آجاتا ہے۔ نیز مریض کے ناخن اور آنکھیں بھی زرد ہو جاتی ہیں۔ بلکہ دیرینہ بیماری میں تمام بدن ہی پیلا ہو جاتا ہے۔ تربوز اس بیماری کا بہترین تریاق تسلیم کیا جاتا ہے۔ خصوصاً اس مرض کے لیے شربت تربوز فولادی بہت اکسیر چیز ہے۔ اس کے استعمال کرنے سے تین چار دن میں ہی آرام آجاتا ہے۔

ملاحظہ فرمائیں نسخہ نمبر ۴۶

ضُعفِ جگر، وَرم جگر، بھُس، کمی خُون

(۳۴)

یہ سب بیماریاں جگر ہی کے متعلق ہیں۔ ان میں مریض کے چہرے کا رنگ بالکل مٹیالا اور بلاخون ہو جاتا ہے اگر ان کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ بیماریاں بہت مہلک ثابت ہوتی ہیں۔ ان کی تفصیل تو ہم کنز المجربات میں بیان کر چکے ہیں۔ یہاں صرف یہ تبلانا مقصود ہے کہ شربت تربوز فولادی ان سب بیماریوں کے لیے بھی ایک مانی ہوئی اکسیر ہے۔ نسخہ شربت تربوز فولادی صفحہ نمبر ۲۹ نسخہ نمبر ۴۶ کے ماتحت ملاحظہ فرمائیں۔

ورم طحال

تلی کا بڑھ جانا عظم الطحال یا ورم طحال کہلاتا ہے۔ جس شخص کو یہ مرض ہو جائے وہ دنیا کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے۔ نہ اچھی طرح کھا پی سکتا ہے۔ اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ جلد کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے ذرا سا چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ تلی کی جگہ ٹھوکا لگانے سے ٹن ٹن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لیے متعدد آزمودہ اور مجرب نسخہ جات کنز المجربات میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔ ایک نسخہ جو تربوز سے تیار ہوتا ہے درج کیا جا رہا ہے۔

(۳۵)

تربوز کا چھلکا خشک کردہ ایک چھٹانک، چینی ایک چھٹانک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور صبح نہار منہ ایک تولہ کی مقدار میں سکنجبین کے ساتھ نوش فرمائیں۔ دو ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

ہونٹوں کا پھٹ جانا

(۳۶)

عام طور پر جن دنوں میں خشک اور سرد ہوا چلتی ہے تو ہونٹ پھٹ کر تکلیف دینے لگتے ہیں۔ اس کے لیے یہ ایک آسان ترکیب ہے۔

ھوالشافی :۔ تربوز کے بیجوں کے مغز حسب ضرورت لے کر ان کو پانی

میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر ہونٹوں پر رات کے وقت لیپ کر کے سو رہیں اور صبح گرم پانی سے دھولیں۔

اِن شاء اللہ دن رات میں آرام ہو جائے گا۔

خارش

(۳۷)

خارش کی دو قسمیں ہیں۔ تر و خشک

ان دونوں کے لیے تربوز بہترین غذا اور مفید ترین دوا ہے۔ تربوز کا گودا اور املی باہم ملا کر مرکب تیار کریں اور وقتاً فوقتاً مریض کو کھلاتے رہیں۔

اِن شاء اللہ خارش دور ہو گی۔

جمرہ

یہ مرض زیادہ تر اِن لوگوں کو ہوتا ہے جو چمڑے، اون یا کھالوں کی تجارت کرتے ہیں۔ دراصل یہ مویشیوں کا مرض ہے۔ حیوانات کے بالوں سے بنے ہوئے شیونگ برش استعمال کرنے سے بھی یہ بیماری چمٹ جاتی ہے۔ جس مقام پر اس کا حملہ ہوتا ہے وہاں سخت خارش کے بعد سرخ رنگ کی پھنسی نکل آتی ہے۔ وہ جگہ سوج جاتی ہے اور شدید بخار ہو جاتا ہے۔ اگر حالت زیادہ بگڑ جائے تو گوشت گل سڑ جاتا ہے۔ اور ایک ہفتہ کے اندر اندر مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

(۳۸)

اس کے لیے تربوز کا پانی تریاق ہے۔ بار بار تربوز کا پانی پئیں جتنا زیادہ پانی پئیں گے اتنا ہی مفید ہو گا۔

حیض بند ہو جانا

اگر گرمی اور خشکی کی بناء پر حیض بند ہو جائے تو اس کے لیے بھی تربوز ہی تریاق بن کر آتا ہے۔

(۳۹)

ایک چھٹانک عرق سونف میں ایک تولہ مغز تخم تربوز شامل کریں اور کوٹ چھان کر چینی ملا کر پئیں۔ حیض کھل جائے گا۔

(۴۰)

خربوزہ۔ خیارین اور تربوز کے بیج آدھا آدھا تولہ لے کر پانی میں گھوٹ لیں اور چینی آمیز کر کے مریضہ کو پلائیں۔ بند شدہ حیض کھل جائے گا۔

دھوپ کی گرمی سے بخار

حکیموں نے بخار پیدا ہو جانے کی بہت سی وجوہات تحریر فرمائی ہیں جن میں سے ایک یہ بھی لکھی ہے کہ انسان کو زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے بخار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہم نے یہاں ایسے بخار کی ہی دوا عرض کرنی

ہے۔ جو دھوپ کی گرمی کی وجہ سے لاحق ہو۔ ایسے تپ کے لیے تربوز ایک نہایت مفید شے ہے۔

(۴۱)

ھوالشافی :۔ دن میں دو تین مرتبہ تربوز حسب دل خواہ کھائیں۔
ان شاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

(۴۲) کراماتی گھوٹا :

یہ گھوٹا پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ جلن اور سوزش کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ گردہ مثانہ اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ کشتہ سنگ یہود کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکال دیتا ہے۔

ہر قسم کے سوزاک کے لیے سفوف بیرزہ کے ساتھ سات دن تک استعمال کرانے سے مریض کو مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی :۔ مغز تربوز چھ ماشہ۔ پوست تربوز تین ماشہ۔ خشخاش چھ ماشہ تخم کاہو چھ ماشہ۔ بیج خربوزہ ایک تولہ۔ بیج کدو چھ ماشہ۔ بیج پاپی چھ ماشہ بیج کھیرا چھ ماشہ۔

ان سب دواؤں کو کونڈے میں ڈال کر گھوٹیں۔ اڑھائی سیر پانی۔ ایک چھٹانک مصری۔ نصف ماشہ پھٹکڑی گھول کر دن کے بارہ بجے ایک گھنٹہ کے اندر اندر پیا جائے۔ موسم سرما میں نیم گرم استعمال کریں۔

(۴۳) بہت سی بیماریوں کے لیے ایک اکسیر الاثر شیریں مشروب

جو کہ

بفضلہٖ تعالےٰ موسمِ گرما کی اکثر بیماریوں کے لیے بلا تشخیص استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

یہ نسخہ مجھے بوٹی پرکاش کے ایک بہت پرانے نسخہ سے حاصل ہوا تھا۔ جس کے ابتدائی اوراق موجود نہ تھے البتہ کاغذ کی کہنگی اس کے پرانے ہونے کی شہادت دے رہی تھی۔

ھوالشافی:- ایک تربوز وزنی ڈیڑھ دو سیر لے کر اس کے وسط میں قدرے سوراخ کر کے ایک ٹکڑا علیحدہ کرلیں اور اس سوراخ کے ذریعہ خوردمگس (چھوٹی مکھی) کا شہد داخل کر کے ٹکڑا مذکور جو علیحدہ کیا ہوا موجود پڑا تھا پھر سوراخ میں دے کر بند کر دیں اور سیدھی جانب سے گندم کی بوری وغیرہ میں دبا دیں اور ایک ہفتہ کے بعد نہایت محتاط طریقہ سے نکال کر کسی صاف برتن میں رکھ کر چیر لیں اور اندر سے جو شہد آمیز سیّال ملے اُسے بڑی احتیاط سے کسی شیشی میں ڈال لیں۔ اور اس مرکب کو گرمی کی تقریباً ہر بیماری کے لیے استعمال کر کے دیکھیں۔ خصوصاً صفراوی بخار قے۔ گھبراہٹ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ بار بار پیاس لگنا۔ پیشاب کا جل کر آنا یا قطرہ قطرہ آنا۔ پتھری۔ ریگ گردہ وغیرہ۔

خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

نوٹ : صاحب بوٹی پرکاش نے تو تربوز میں شہد ڈال کر گھوڑے کی تازہ لید میں دبانا لکھا تھا۔ مگر مجھے اس عمل میں گھن سی آنے لگی اس لیے میں نے اس کا بدل غلہ کی ڈھیری میں دبانا لکھ دیا۔ دراصل مقصود تو حرارت پہنچانا ہے اس لیے اناج کے اندر دبا کر یہ مقصد پاکیزہ طریقہ سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

(۴۴) عرق تربوز:

یہ نسخہ حرارت جگر اور یرقان کے لیے از حد مفید ہے۔ صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی:۔ ایک بڑا تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں۔ اور اس میں مصری پندرہ تولے۔ تین چھٹانک لوہے کا برادہ مجیٹھ پندرہ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑا اوپر دے دیں اور تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں پندرہ روز دفن کر کے نکال لیں۔ اور عرق کو جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ اور اس تمام عرق کو سات روز میں پلا دیں۔ از حد نفیس اور فائدہ رساں چیز ہے۔ یرقان کو ختم کرتا اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

۴۵ شربت تربوز:

یہ شربت پیاس کی شدت اور صفراوی بخار کے لیے از حد مفید ہے۔
ھوالشافی:۔ ایک بڑا تربوز جو خوب پکا ہوا ہو لے لیں اور اس کے گودے میں سے پانی نکال کر ہم وزن چینی شامل کریں اور بطریق معروف شربت تیار کریں۔
خوراک:۔ تین تولہ سے چھ تولہ تک دن میں تین مرتبہ استعمال کریں

۴۶ شربت تربوز فولادی:

مریضانِ یرقان مریضانِ جگر کے لیے لاجواب تحفہ۔
ضعف جگر، کمی خون، بھُس وغیرہ کے لیے نہایت سریع الاثر و لاجواب دوا ہے۔ یہ مسلم امر ہے۔ کہ جگر وہ رئیس عضو ہے۔ کہ جس کی درستی پر صحت انسانی کا دار و مدار و انحصار ہے۔ اگر جگر میں خدانخواستہ کوئی خرابی واقع ہو جائے تو پھر انسانی مشینری کی کوئی کل درست نہیں رہتی۔ کیونکہ جگر ہی وہ عضو ہے۔ کہ جس میں خون پیدا ہوتا ہے۔ جس سے تمام اعضاء کی پرورش و نشو و نما ہوتی ہے۔ اس لیے دانا وہ ہے جو جگر کا خیال رکھے۔ لہٰذا ذیل میں ایسا نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ جو کہ جگر کی اکثر بیماریوں کے لیے آبِ حیات ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :- برادہ فولاد ۵ تولہ۔ جھڑ ۵ تولہ۔ جھڑ کو کوٹ کر اور برادہ کو ملا کر رکھیں اور ایک بڑے سے تربوز سے ایک ٹکڑا چاقو وغیرہ سے نکال کر ہر دو ادویہ اس میں داخل کر کے اسی ٹکڑے سے بند کر دیں جو تربوز سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ پھر اس کو اناج کے ڈھیر میں دبا دیں اور پورے اکیس دن گزر جانے کے بعد نکال کر جو پانی نکلے اس کو چھان کر اس کے برابر مصری ملا کر دستور کے موافق شربت بنا لیں اور سرد ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام چمچہ سے پلایا کریں۔

فوائد: ضعف جگر۔ ورم جگر۔ یرقان۔ کمی خون کے مریض بفضلہ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے شفایاب ہو کر لال سرخ ہو جاتے ہیں۔ دل کی دھڑکن اور بواسیر کے لیے از حد مفید ہے۔

تربوز سے تیار ہونے والے
کشتہ جات

تربوز میں جہاں بہت سی بیماریوں کے دور کرنے کا وصف ودلیعت ہوا ہے۔ وہیں اس سے بعض دھاتیں اور اپدھاتیں بھی نہایت عمدہ طریقہ سے کشتہ ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم کشتہ فولاد اور کشتہ شنگرف کی تیاری کے طریقے بیان کرتے ہیں۔ براہ کرم جو اصحاب اس سے زیادہ کوئی اور تراکیب جانتے ہوں۔ وہ مجھے ضرور اطلاع دیں۔

(۴۷) کشتہ فولاد:

ایک بڑا سا تربوز لے کر اوپر سے ایک ٹکڑا چاقو سے دور کریں اور پھر اس میں ۵ تولہ سے سات تولہ تک فولاد کا برادہ جو نہایت باریک ہو ڈال کر اسی ٹکڑا سے بند کر دیں۔ جو پہلے اتار گیا تھا۔ پھر اس تربوز کو کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں۔ یہاں تک کہ وہ پڑے پڑے سوکھ جائے۔ نکال کر پیس لیں۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن میں رکھ کر دیں۔

فوائد:۔ بدن میں خون پیدا کرنے کی بہترین دوا ہے۔

(۴۸) دوسری ترکیب :

پہلی ترکیب میں زیادہ مدت صرف ہوتی ہے۔ ذرا جلد بنانے کی تمنا ہو تو :

۵ تولہ برادہ فولاد ایک چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر سے تربوز کا پانی اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر تک آجائے پھر اس کو دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے تو پھر بھر دیں اسی طرح چار مرتبہ کرنے سے فولاد کشتہ ہو جائے گا۔

نوٹ : اگر اس کشتہ کو ترش دہی میں کھرل کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دے لیں تو عنابی رنگ کا بہترین کشتہ ہو جاتا ہے ۔

(۴۹) کشتہ ہڑتال ورقی :

از حکیم مولوی محمد عنایت اللہ خان صاحب مقام علیکا ضلع حصار

اس ترکیب سے ایک انگریز ہڑتال کا کشتہ بنایا کرتا تھا۔ جو کہ تپ دق کو اڑا کر رکھ دیتا ہے۔ ترکیب وہی ہے جس ترکیب سے کشتہ شنگرف تیار کیا جاتا ہے جو کہ آئندہ صفحہ پہ جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگووالیہ کی طرف سے شائع کریں گے۔ لہٰذا اس کے الگ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مقدار خوراک : صرف ایک رتی ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ کے دیا کریں۔

۵۰ کشتہ ہڑتال کافوری :

اگرچہ گذشتہ نسخہ بھی کوئی کم فائدہ مند نہیں ہے مگر آئندہ بیان کیے جانے والا نسخہ اور بھی زیادہ زود اثر ہے۔

ھوالشافی :- پہلی ترکیب کے مطابق تربوز میں رکھ کر ہڑتال (گئودنتی) کو کشتہ کرکے اس میں ماشہ تولہ کے حساب سے وزن کرکے کافور شامل کریں اور ایک روز آبِ تربوز میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کرکے ۵ سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ بس تیار ہے۔

اب یہ کشتہ گرمی کی اکثر بیماریوں کے لیے ان شاء اللہ اکسیر ثابت ہوگا خصوصاً گرمی کی وجہ سے اختلاج قلب (دل کی دھڑکن) پیاس کی زیادتی۔ بچوں کے ہرے پیلے دست اور قے کے لیے از حد مفید ہے۔

بچوں کے لیے اس کی خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول اور بڑوں کے لیے ایک رتی سے ۲ رتی۔

یہ نسخہ مردوں کی بڑھی ہوئی حس جریان اور احتلام کو بھی مفید ہے۔

۵۱ کشتہ ہڑتال گئودنتی :

ہڑتال گئودنتی اللہ تعالیٰ کی ارزاں نعمتوں سے ایک عظیم نعمت ہے جو کہ غریب لوگوں کے لیے بڑی بڑی یاقوتیوں سے بڑھ کر مفید ثابت ہوتی ہے اس کی خاص خوبی یہ ہے کہ اسے جس بوٹی یا جس شے میں کشتہ کیا جائے اس

کے اثر کو اپنے اندر اخذ کر لیتی ہے۔ بلکہ اس کے اثر کو کئی گنا کر کے پیش کرتی ہے
آج ہم ایک تربوز سے تیار ہونے والے کشتہ کی ترکیب پیش کرتے ہیں۔ جو کہ
بفضلہٖ گرمی سے پیدا ہونے والی تقریباً سب بیماریوں کے لیے کار آمد ہے۔
اور پھر لطف یہ ہے کہ بالکل ماں کے دودھ کی طرح ہر قسم کے نقصان سے
ہے۔ بس فائدہ ہی فائدہ ہے نقصان کا رتی بھر احتمال نہیں ہے۔ آپ
اللہ کا نام لے کر کسی بھی گرمی کے مریض کو دیدیجئے ان شاء اللہ فائدہ ہی دے گی

ھوالشافی :۔ پختہ تربوز لے کر چاقو سے اس کا ایک قطعہ کاٹ لیں اور
اس سوراخ میں ۵ تولہ گئودنتی کے تین چار ٹکڑے اندر داخل کر کے
قطعہ مذکور کو اوپر دیکر رکھ دیں۔ اس طرح کم از کم چار روز اور زیادہ سے
زیادہ آٹھ روز تک رکھے رہیں۔ بعد ازاں نکال کر مٹی کے ایک کوزہ میں بند
کر کے منہ پر ڈھکن دے کر لب مٹی سے خوب بند کر کے دس سیر اپلوں میں
آگ دیں۔ اور آگ کے سرد ہونے پر گئودنتی کے ٹکڑے کھیل کی طرح شگفتہ
حالت میں ملیں گے اسے کھرل میں باریک کر کے کھلے منہ کی شیشی میں رکھیں
مگر شیشی اتنی بڑی ہو کہ آدھا حصہ اس کا خالی رہے تاکہ پڑے پڑے جب
اور پھولے تو اس کے لیے گنجائش موجود ہو۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک رتی سے ۱ ماشہ تک۔ بواسیر خونی۔ نکسیر
خون حیض کی زیادتی۔ حیض کی حالت میں خون آنا۔ سوزاک، پیشاب کی جلن، پیشاب
قطرہ قطرہ آنا۔ قے۔ دست گرمی کا بخار ہاتھ پاؤں کی جلن۔ سانس پھولنا سب
بیماریوں میں مناسب شربت یا دودھ کی لسی سے دیں۔

۵۲ کشتہ شنگرف برنگ سفید:

جس کی تلاش میں زمانہ سرگردان ہے

یہ نسخہ جناب حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ نے اپنی زبردست تصنیف صدری بیاض میں تحریر فرمایا ہے۔ ہم حکیم صاحب کے لفظوں میں ہی پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرما کر فائدہ اٹھائیں۔

یاہ امساک کی خاص شے ہے۔ میں نے اسے تین بار بنایا۔ ایک بار تو کچا نکلا۔ ایک بار نصف ڈلی سفید اور نصف خام تھی۔ ایک دفعہ پوری سفید با وزن تیار ہوئی تھی۔ جو فائدہ میں نہایت بے نظیر اور سریع الاثر مانند اکسیر پایا۔ بہر حال آگ کا اندازہ معلوم ہونے پر صحیح طور پر مشق ہو جاتی ہے۔ ترکیب نہایت آسان اور سہل ہے۔ مگر اندازہ آگ کا ہونا ضروری ہے۔ چار سیر وزن کا ایک پختہ تربوز لے کر درمیان سے ایک گہرا ٹکڑا نصف تک کاٹ لیں اور اس میں ایک تولہ شنگرف کی سالم ڈلی ڈال کر کاٹا ہوا ٹکڑا ٹھیک اس طرح دے کر بند کر دیں پھر تمام تربوز پر کپڑا الئی روئی سے مضبوط گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ایک گڑھا کھود کر نیچے اوپلے ڈالیں۔ اور اوپر تربوز کو اس طرح سے رکھیں کہ کاٹی ہوئی جگہ اوپر کو رکھیں۔ اور ارد گرد اوپر نیچے پچیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر حفاظت سے نکال لیں۔ شنگرف برنگ سفید بر آمد ہوگا۔ بعض دفعہ کچھ حصہ شگفتہ اور کچھ خام رہتا ہے۔ شگفتہ حصہ محفوظ رکھ لیں۔ اور خام حصہ کو پھر اسی طرح کشتہ کر لیں۔ دو تین بار بنانے

سے آگ کا اندازہ معلوم ہو جایا کرتا ہے۔ باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔
ترکیب استعمال: نصف رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔
فوائد:۔ قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔

(۵۳) کشتہ خبث الحدید:

خبث الحدید یعنی منڈور ایسا حاصل کریں۔ جو کہ بہت پرانا ہو۔ کیونکہ جس قدر پرانا ہو اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس کوٹے کر آگ میں گرم کر کے جب لال سرخ ہو جائے۔ تو تربوز کے پانی میں بجھاؤ دے دیں علیٰ ہذالقیاس کئی مرتبہ کریں۔ یہاں تک کہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔ اب اس کو لے کر کنویں کے پانی سے اتنا دھوئیں کہ وہ چمکنے لگے۔ پھر اس کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹیں۔ اور ذرا باریک ہونے پر چینی کے پیالہ میں ڈالیں اور اس پر تربوز کا پانی اتنا ڈالیں۔ جس سے خبث الحدید ڈوب جائے۔ اور پیالہ کو دن میں دھوپ کے اندر رکھ دیا کریں اور رات کو ڈھانپ کر اندر رکھ دیا کریں جب پانی خشک ہو جایا کرے تو اور ڈال دیا کریں۔ یہاں تک کہ ملائم کشتہ ہو جائے۔ اب اس کو پورے دو دن کھرل میں ڈال کر تربوز کے پانی ہی سے باریک کھرل کریں۔ اور پھر گولہ سا بنا کر کوزہ میں بند کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ جس سے کشتہ تیار ہو گا۔ اگر اور زیادہ لطیف بنانا مقصود ہو تو پھر دو دن آب تربوز میں کھرل کر کے دو دفعہ آگ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ صرف ایک رتی سے دو رتی مکھن میں رکھ کر دیں۔

فوائد :۔ضعف جگر۔ بھس۔ کمی خون۔ دل دھڑکن کے لیے بہت اکسیر ہے۔

(۵۴) کشتہ ابرک سیاہ :

جو کہ ہر گرم مرض اور تپ دق کو مفید ہے

ابرک سیاہ حسب ضرورت لے کر بوتہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ میں گرم کریں یہاں تک کہ لال سرخ ہو جائے۔ اب اس کو تربوز کے نچوڑے ہوئے پانی میں بجھاؤ دے لیں۔ اسی طرح دس بجھاؤ دیں۔ اور پھر پتھر کے کھرل میں ڈال کر بارہ گھنٹہ تک تربوز کے پانی سے کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک رتی ہمراہ شربت گاؤزبان یا عرق گاؤزبان سے دیا کریں۔

فوائد :۔ دل دھڑکن۔ پیاس۔ بخار۔ وغیرہ کے لیے لاجواب دوا ہے۔

(۵۵) کشتہ سنگ یشب :

سنگ یشب عمدہ لے کر اس کو آگ میں گرم کر کے آب تربوز میں یکے بعد دیگر پندرہ بجھاؤ دیں۔ اور پھر تمام روز کھرل میں تربوز کا پانی ڈال کر کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دو یا تین بار آگ دینے سے خدا کی عنایت سے لاجواب کشتہ ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :خوراک ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۔ضعف قلب

کمزوری اعضائے رئیسہ کے لیے بہترین دوا ہے۔ جہاں چاہیں آزما کر دیکھیں۔

(۵۶) کشتہ سنگ یہود:

ھوالشافی، ۵ تولہ سنگ یہود کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور کھرل میں ڈال کر ایک روز آب تربوز میں کھرل کریں مگر کھرل کرنے والے کو یہ ہدایت کر دیں کہ وہ دو باتوں کا خیال رکھے۔ اولاً یہ کہ کھرل گھسنے والا نہ ہو۔ ورنہ حجرالیہود کے کشتہ میں کھرل کا پتھر شامل ہو جائے گا۔ جس سے دوا مفید ہونے کی بجائے نقصان دہ ہو جائے گی۔ ثانیاً کھرل ذرہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ پھر تولہ تولہ کی ٹکیاں بنا کر اسے خشک کر لیں اور دو چھوٹی پیالیوں میں الگ الگ رکھ کر کے پیالیوں کا منہ روئی آمیز مٹی سے بند کر کے پھر تمام پیالیوں پر بھی مٹی کا ایک ایک انگل لیپ کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہونے پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہو چکا ہو گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال، ۱ رتی سے ۲ رتی تک عرق سونف ۵ تولہ سے دیں۔

فوائد:۔ بفضلہ تعالیٰ گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو بلا اپریشن خارج کرنے کے لیے یہ بہت مفید ثابت ہو گی۔

اس عمل کو کم از کم ایک ماہ جاری رکھیں۔

(۵۷) کشتہ عقیق:

عقیق اگرچہ زیادہ گران بہا جواہرات میں سے شمار نہیں ہوتا مگر فی الحقیقت

بہ الماس کی "ماں" کا درجہ رکھتا ہے۔

سنیاسی کیمیاگری کے باوا آدم سید رڈکی شاہ مرحوم نے ایک مرتبہ مجھے یہی بات فرمائی تھی کہ اکسیری طریقہ سے بنا ہوا کشتہ عقیق ہیرے کے کشتے کے ہم خواص ہوتا ہے۔ اس فرق کے ساتھ کہ ہیرے کی ایک خشخاش جس قدر کام کرے گی اتنا کام عقیق کی ایک رتی کرے گی۔ چنانچہ انہوں نے کیمیاگروں کی زبان میں یہ کہا تھا کہ جس طرح کشتہ الماس گندھک کو اکسیری روغن بنا لیتا ہے اسی طرح اکسیری طریقہ سے بنا ہوا عقیق بھی یہی کام کر دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب بہر حال ہم یہاں ایک خوراکی نسخہ پیش کرتے ہیں جو دل کے امراض کے لیے بفضلہ تعالیٰ اکسیر سے کم نہیں ہوگا۔

ھوالشافی:۔ عقیق کے چند دانے لے کر کسی سنار دوست کے پاس جا بیٹھیں اور اس سے کہیں کہ وہ دس بیس تولہ چاندی کو کٹھالی میں ڈال کر پگھلائے جب وہ یہ کام کر چکے تو پھر اس سے کہیں کہ عقیق کے ان چند دانوں کو کسی فولادی چمٹی سے پکڑ کر پگھلی ہوئی چاندی میں غوطہ دے کر اسے عرق گلاب سے آتشہ میں بجھاؤ دیا جائے۔ چند بار کے بجھاؤ دینے کے بعد وہ عقیق کے دانے شکستاں (پھوٹک) ہو جائیں گے۔ اس وقت لوہے کے ہاون دستہ میں خوب باریک کوٹ کر کھرل میں ڈالیں اور دن بھر تربوز کے پانی میں کھرل کر کے تولہ تولہ کی باریک ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے بیس سیر جنگلی اُپلوں میں پھونک دیں۔ اگر پہلی آگ [illegible] اور ملائم کشتہ ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک روز مزید تکرار عمل کر کے بد[illegible] گ دیں اور دو زمین

گھنٹہ عرق گلاب میں پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال، خوراک ارتی خمیرہ گاؤزبان یا مکھن گاؤ میں یا مربہ سیب اور گاجر پر لگا کر کھلائیں۔

فوائد :- دل کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے فی الواقعہ ایک اکسیری دوا ہے جس کا حال تجربہ کے بعد ہی معلوم ہوگا۔